## سوال

(1189)امتحان کے دوران نماز کا وقت ہو جائے تو؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر امتحان کے دوران میں نماز باجماعت کا وقت آجائے تو کیا کیا جائے ؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ شخص جو ایسے سکول میں داخل ہوا ہے جس کا نظام اور پروگرام شریعت سے موافق اور مطابق نہیں ہے تو نتیجہ یقینا خلاف شریعت ہی ہو گا ۔ جو شخص شریعت کا پابند رہنا چاہتا ہے اسے ایسی تعلیم اور ایسے خلاف شریعت نظام کے ساتھ منسلک ہی نہیں ہونا چاہیے اور اگر وہ یہ کرتا ہے ۔ تو پھر اس قسم کے سوال کے جواب کا حق دار بھی نہیں ہے ۔ آدمی اپنے تعلیم میں لگائے گئے سالوں کو ضائع بھی نہیں کرنا چاہتا ہے ۔ اس لیے آدمی کو ابتدا ہی سے صحیح علمی اور شرعی انداز اختیار کرنا چاہیے کیونکہ جس کی بنیاد صالح ہو گی تو تعمیر بھی صالح ہو گی اور جس کی بنیاد فاسد ہو گی اس کی تعمیر بھی فاسد ہو گی ۔ ([1])

---

[1] مترجم عرض کرتا ہے :

خشتِ اول چوں نہد معمار کج  تا ثریا می رود دیوار کج

فضیلۃ الشیخ رحمہ اللہ کا جواب مسلمان معاشرے اور مسلمان ادارے اور مسلمان حکومتی نظام کی روشنی میں ہے ۔ مگر جس مصیبت میں اب ہم گرفتار ہیں اس صورت میں فقہی قاعدہ ہے : ((الضرورات تبیح المحظورات ۔)) ''اہم ضرورتوں کے تحت بعض ممنوعات مباح ہو جاتی ہیں ۔"سوال میں مذکورہ مجبوری کی صورت میں قبل از جماعت نماز پڑھ لینا یا جمع کر لینا ان شاء اللہ جائز ہو گا یا تاخیر کر لینا بھی جائز ہے اگر وقت نہ نکل جائے ۔ جیسے کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے استحاضہ والی عورت کو عذر کی وجہ سے جمع بین الصلاتین کی اجازت دی ہے ۔ لیکن کسی وقت میں نماز بالکل ہی ضائع ہوتی ہو تو یہ حرام اور کسی صورت میں جائز نہیں ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

# احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

**صفحہ نمبر 836**

محدث فتویٰ